

ہر ذرّے میں ہے ظہؤر تیرا
ہے برق و شرر میں نؤر تیرا
افسانہ ترا جہاں تہاں ہے
چرچا ہے قریب و دؤر تیرا
گاتے ہیں شجر ہُوا میں کیا کیا

وم جرتے ہیں سب طیور تیرا



28

أردوگلدسته

تو جلوہ گلن کہاں نہیں ہے

وہ جا نہیں تو جہاں نہیں ہے

تاروں میں چہک دمک بڑی ہے

جو رعد میں ہے کڑک بڑی ہے

اے باعثِ رونقِ گلتاں

شاخوں میں لہک چہک بڑی ہے

ہر گئی میں لہک چہک بڑی ہے

ہر گئی میں بھری مہک بڑی ہے

نغے مُرغانِ خوش گلو کے

کہتے ہیں یہ سب چہک بڑی ہے

میری نہیں یہ چئک بڑی ہے

میری نہیں یہ چئک بڑی ہے

تلوك چند محروم

سوالا ت

- 1- النظم میں شاعر کس سے مخاطب ہے؟
- 2۔ شاعر نے خدا کو'' باعثِ رونقِ گلستاں'' کیوں کہا ہے؟
- 3۔ نظم میں خدا کے جلوے کن کن چیزوں سے ظاہر ہورہے ہیں؟